## 258 ـ عورتوں کا باجماعت نماز ادا کرنا

**سوال**

اگر کچھ عورتیں جمع ہوں اور ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو تو کیا وہ باجماعت نماز ادا کریں یا کہ انفرادی طور پر ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

عورتوں کے لیے نماز باجماعت ادا کرنا جائز ہے، لیکن ان کی امامت کرانے والی عورت صف کے درمیان کھڑی ہو گی اس کی دلیل یہ ہے کہ: عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا عورتوں کی جماعت کرواتیں اور وہ ان کے ساتھ صف میں کھڑی ہوتی تھیں.

یہ حدیث مصنف عبد الرزاق ( 3 / 141 ) اور دار قطنی ( 1 / 404 ) وغیرہ میں مروی ہے، جو کہ اپنے شواہد کے ساتھ صحیح ہے.

اور اسی طرح ام الحسن بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کو عورتوں کی جماعت کراتے ہوئے دیکھا، وہ ان کے ساتھ صف میں کھڑی ہوتی تھیں.

اسے ابن ابی شیبہ ( 2 / 88 ) وغیرہ نے روایت کیا ہے، یہ حدیث صحیح لغیرہ ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے عورتوں کی جماعت کے متعلق اختلاف نقل کرنے کے بعد عورتوں کی امامت کے متعلق کہا ہے:

" اگر ان کی عورت جماعت کرائے تو وہ ان کے وسط میں کھڑی ہو، عورت کی امامت کو جائز سمجھنے والے اس میں کوئی اختلاف نہیں کرتے، اور اس لیے بھی کہ عورت کے لیے چھپاؤ اور ستر مستحب ہے..

اور اس کا صف کے درمیان کھڑا ہونے میں زیادہ ستر ہے کیونکہ اس کی دونوں جانب والی عورتوں کی بنا پر وہ چھپ جائے گی.

دیکھیں: المغنی ( 2 / 202 ).

اور صاحب المھذب کہتے ہیں:

" سنت یہ ہے کہ عورتوں کی امامت کرانے والی عورت ان کے وسط میں کھڑی ہو، کیونکہ ام سلمہ، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے عورتوں کی امامت کرائی اور ان کے وسط میں کھڑی ہوئی تھیں.

دیکھیں: المھذب ( 4 / 295 ).

مزید تفصیل کے لیے آپ عدوی کی کتاب جامع احکام النساء ( 1 / 351 ) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .